DATE ۱۵ مارچ ۲۰۲۳ء DAY بدھ

اسلامیات

۵) اسلام میں عقیدۂ توحید کی وضاحت کریں۔ اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات بیان کریں۔

عقیدۂ توحید:-

عقیدۂ توحید سے مراد ہے اللہ کو ایک ماننا۔ اللہ اکیلے ہی خالق ہے۔ اسکی تخلیق میں کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ قادرِ مطلق ہے۔ وہ اکیلے ہی دائمی ہے اور اُسکے علاوہ ہر چیز نے فنا ہو جانا ہے۔ اللہ پر اور اسکی واحدانیت پر یقین کرنا عقیدۂ توحید کہلاتا ہے۔

اسلامی تصوّرِ توحید:-

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے عبادت صرف اللہ کی ذات کے لیے ہے۔ ہماری تمام رسومات اور نظام اللہ ہی کی طرف سے ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے تو یہ عقیدہ توحید کا اسلامی تصوّر کہلاتا ہے۔

عقیدۂ توحید کی اقسام:-

عقیدۂ توحید کی 3 اقسام ہیں۔

۱۔ توحید فی الذات:-

اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں ایک اور واحد ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک کی سورۃ الاخلاص میں آتا ہے

Scanned with CamScanner

DATE: DAY:

ترجمہ:- "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اسکا کوئی ہمسر نہیں" (112)

2 توحید فی الصفات:-

سب صفات کا مالک صرف اور صرف ایک اللہ ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک کی آیت (آیت الکرسی) میں آتا ہے،

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے"۔ (3:255)

ایک اور آیت جو کہ سورۃ السجدہ کی ہے اس میں آتا ہے کہ،

"جس نے خوب بنائی جو چیز بھی بنائی اور انسان کی بناوٹ مٹی سے شروع کی"۔ (7:32)

3 توحید فی افعال:-

جو کام اللہ تعالیٰ کر سکتا ہے وہ اور کوئی نہیں کر سکتا، وہ اپنے افعال میں واحد ہے۔ جیسا کہ سورۃ یس میں آیا ہے۔

"وہ جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اسے اتنا فرما دینا (کافی ہے) کہ ہو جا وہ اسی وقت ہو جاتا ہے" (82:36)

Scanned with CamScanner

شرک:-

ان تینوں اقسام میں کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔
امام تیمیہ کے مطابق غرور و تکبر کرنا بھی شرک کے زمرے میں آتا ہے۔
شاہ ولی اللہ کہتے ہیں کسی کو اپنے عقائد پر شک یا ابہام ہو تو یہ بھی شرک ہے۔ انکے مطابق انسانیت کی تذلیل کرنا بھی شرک ہے۔
قرآن پاک کی سورۃ آلِ عمران میں آیا ہے۔
"آپ کہہ دیجیے اے اللہ! اے تمام جہاں کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں بےشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (3:26)

انفرادی زندگی پر عقیدہ توحید کے اثرات:

جب انسان کو یہ یقین ہو کہ اسکا رب "وحدہٗ لاشریک" ہے تو اُس کے اندر عزتِ نفس اور شخصیت میں وقار پیدا ہوتا ہے۔ اسے احتساب کا یقین ہو جاتا ہے۔ ایک امید اسکے اندر پیدا ہو جاتی ہے جو اسے برے حالات میں قائم رکھنے میں مدد کرتی ہے۔ انسان سچا اور کھرا ہوتا ہے اور کشادہ ذہن ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

DATE: ______ DAY: ______

اجتماعی زندگی پر عقیدہ توحید کے اثرات:

جب انسان کو یہ یقین ہو جاتا ہے
کہ رب واحد ہے تو اسے روز مین پر
دوسرے انسانوں کے ساتھ برابری کا
احساس ہوتا ہے۔ اسے ایک دوسرے
کے حقوق و فرائض کا علم ہوتا ہے
انسان کو یقین ہوتا ہے کہ وہ جو کوئی
اعمال بھی کر رہا ہے اسکا جوابدہ وہ دنیا
میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے
انسان کے اخلاقیات میں بھی اس طرح
بہتری آتی ہے۔

Scanned with CamScanner

2 اسلام میں فلسفہ صوم کی وضاحت کریں۔ اسکے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات بیان کریں۔

صوم / روزہ:

• **معنی و مفہوم:**

صوم کے معنی ہیں کسی کام سے رکنا۔ روزہ کے لیے عربی میں لفظ صوم استعمال ہوتا ہے۔ روزہ ایک مخصوص وقت کے لیے کھانے پینے اور جماع سے رکنے کا نام ہے۔ مسلمانوں پر سال میں ایک مہینہ رمضان المبارک کے روزے فرض کیے گئے ہیں جو کہ اسلامی سال کا نواں مہینہ ہے

روزے کی فرضیت و اہمیت:-

روزے کی فرضیت اور اسکا مقصد ان قرآنی آیات اور احادیث سے واضح ہوتا ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔
(183-184:2)

"اور کھاؤ پیو۔ یہاں تک کہ تم کو سیاہ دھاری سے صبح کی سفید دھاری نمایاں نظر آجائے۔ تب رات تک روزہ پورا کرو۔ (187:2)

DATE: DAY:

حدیث میں آتا ہے کہ
"روزہ ایک ڈھال ہے"

"جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں"

"روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک افطار کے وقت اور دوسرے جب وہ اللہ سے ملاقات کریگا"

سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات:-

انسان کی زندگی میں روزے کے بہت سے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات ہوتے ہیں۔

١- روزہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتا ہے۔

٢- روزہ برکات الٰہی کا ایک حصول اور ذریعہ ہے۔

٣- روزہ انسان کی سیرت و کردار کی تعمیر کرتا ہے۔

٤- روزہ گناہوں کو مٹا کر جہنم کی آگ سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

٥- روزہ دار اپنی جسمانی طہارت اور

Scanned with CamScanner

DATE ________ DAY: ________

پاکیزگی کی طرف بھی متوجہ رہتا ہے۔

6۔ روزہ انسان میں تقویٰ اور تزکیہ نفس پیدا کرتا ہے۔

7۔ روزہ بھوک پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کر کے انسان کو نامساعد حالات کے لیے تیار کرتا ہے

8۔ روزہ انسان میں ضبطِ نفس پیدا کرتا ہے

9۔ روزہ معدے کی اصلاح کر کے کئی بیماریوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے

10۔ روزہ کچھ خاص ضوابط کی پابندی کے ذریعے انسان میں احساسِ ذمہ داری پیدا کرتا ہے

11۔ روزہ خواہشاتِ نفسانی پر کنٹرول کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

12۔ روزہ انسان میں احساسِ بندگی بیدار کرتا ہے۔

روزہ فاقہ زدہ افراد کے لیے تڑپ اور احساسِ ہمدردی پیدا کرتا ہے

روزہ رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے